



222 کمپنیوں نے 54 ارب غیر قانونی معاف کرائے چیف جسٹس

پبلک نوٹس کر دیا، ایک ہفتے میں تفصیلی جواب جمع نہ کرایا تو یکطرفہ فیصلہ سنا دیں گے، جائیداد ضبط کر لی جائیں گی

کے 54 ارب کھانے کے باجود کمپنیاں کام کر رہی ہیں، رقم واپس نہ کی تو معاملہ نیب کو بھیج دیا جائیگا، ریمارکس اسلام آباد (نمائندہ ایکسپریس) عدالت عظمیٰ نے 54 ارب روپے کے قرضے معاف کرانے والی 222 کمپنیوں سے ایک ہفتے میں تفصیلی جواب طلب کر لیا اور آبرو پیش دی ہے کہ کسی کمپنی نے نوٹس کا جواب نہیں دیا تو عدم موجودگی میں یکطرفہ فیصلہ کیا جائے گا، چیف جسٹس میاں ثاقب نثار نے ریمارکس دیے کہ قرضے غیر قانونی طور پر معاف کرائے گئے، سب کو پیسے واپس کرنا ہونگے، جمعے کو چیف جسٹس میاں ثاقب نثار کی سربراہی میں جسٹس سردار طارق مسعود اور جسٹس مظہر عالم خان میاں خیل پر مشتمل تین رکنی بینچ نے قرضہ معافی سے متعلق از خود نوٹس کی سماعت کی تو چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ قوم کے 54 ارب روپے کھانے کے باجود کمپنیاں تاحال کام کر رہی ہیں، انھوں نے پیسے بھی ہضم کر لیے لیکن لینڈ کروزر اور کاروبار چل رہے ہیں، چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ اگر قوم کے پیسے واپس نہ کیے تو معاملہ نیب کے حوالے کر دیں گے اور قرض نادہندگان کی جائیداد بھی ضبط کر لی جائیگی، چیف جسٹس نے فریقین کے وکلاء کی مقدمہ ملتوی کرنے کی استدعا مسترد کر دی اور کہا کہ روزانہ کی بنیاد پر سماعت ہوگی، وکلاء نے کہا ایس ای سی پی کے ذریعے کمپنیوں کو نوٹس دیے جائیں اس پر چیف جسٹس نے کہا کہ پبلک نوٹس کر دیا ہے، اگر کوئی نہیں آتا تو اپنی ذمہ داری پر مت آئے، جو کمپنیاں نہیں آئیں ان کے خلاف ایک طرفہ کارروائی ہوگی، چیف جسٹس نے کہا کہ قرضے غیر قانونی طور پر معاف کرائے گئے اس بارے میں عدالت کا فیصلہ بھی آچکا ہے، عدالت نے 222 کمپنیوں سے ایک ہفتے میں جواب طلب کرتے ہوئے سماعت 19 جون تک ملتوی کر دی، یاد رہے کہ گزشتہ سماعت پر عدالت نے تمام کمپنیوں کو پیشی کے نوٹس جاری کیے تھے، جسٹس رانا زہد جمشید کمیشن نے خلاف ضابطہ قرضے معاف کرانے والی 222 کمپنیوں کی خلاف مزید کارروائی کی سفارش کی تھی، این این آئی کے مطابق چیف جسٹس میاں ثاقب نثار نے کہا کہ قرضے معاف کروا کے لٹ ڈالی گئی، قوم کے 54 ارب روپے ڈکارے گئے، کسی کو وقت نہیں دینا، کیوں نہ معاف ہوئے قرضوں کو کا اہدم یا قرض معافی کی رعایت کو غیر قانونی قرار دیدوں، کیوں نہ قرضہ معاف کروانے والوں کی جائیداد ضبط کر لیں اور معاملہ نیب کو بھیجوا دیں؟، قرض معاف کرانے والی کمپنیاں اب تک چل رہی ہیں، قرض خوروں نے لینڈ کروزر اور پراڈو گاڑیاں رکھی ہوئی ہیں، جو کمپنیاں ختم ہو چکی ہیں ان کے مالکان سے ریکوری کریں گے، عید کے بعد کیس کی روزانہ سماعت ہوگی، صبح نیوز کے مطابق چیف جسٹس نے کہا کہ قرض خوروں نے لینڈ کروزر اور پراڈو گاڑیاں رکھی ہوئی ہیں، قرضہ معاف کروانے والوں کو پیسے واپس دینے ہوں گے۔